Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
(Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org

1259

۔ ابراہیم بن ابی

محمود!

میں نے امام رضا (ع) سے عرض کیا کہ فرزند رسول ! ہمارے پاس امیر المومنین (ع) کے فضائل اور آپ کے فضائل میں بہت سے روایات میں جنھیں مخالفین نے بیان کیا ہے اور آپ حضرات نے نہیں بیان کیاہے کیا ہم ان پر اعتماد کرلیں؟

فرمایا ابن ابی محمود، مجھے میرے پدر بزرگوار نے اپنے والد اور اپنے جد کے حوالہ سے بتایا ہے کہ رسول اکرم کا ارشاد ہے کہ جس نے کسی کی بات پر اعتماد کیا گویا اس کا بندہ ہوگیا، اب اگر متکلم اللہ کی طرف سے بول رہاہے تو یہ اللہ کا بندہ ہوگا اوراگر ابلیس کی بات کہہ رہاہے تو یہ ابلیس کا بندہ ہوگا۔

اس کے بعد فرمایا، ابن ابی محمود! ہمارے مخالفین نے ہمارے فضائل میں بہت روایات وضع کی ہیں اور انھیں تین قسموں پر تقسیم کیا ہے ایک حصہ غلو کاہے، دوسرے میں ہمارے امر کی توہین ہے اور تیسرے میں ہمارے دشمنوں کی برائیوں کی صراحت ہے۔

لوگ جب غلو کی روایات سنتے ہیں تو ہمارے شیعوں کو کافر قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ہماری ربوبیت کے قائل ہیں اور جب تقصیر کی روایات سنتے ہیں تو ہمارے بارے میں یہی عقیدہ قائم کرلیتے ہیں اورجب ہمارے دشمنوں کی نام بنام برائی سنتے ہیں تو ہمیں نام بنام گالیاں دیتے ہیں جبکہ پروردگار نے خود فرمایا ہے کہ غیر خدا کی عبادت کرنے والوں کے معبودوں کو برا نہ کہو ورنہ وہ عداوت میں بلاکسی علم کے خدا کو بھی برا کہیں گے۔

ابن ابی محمود! جب لوگ داہنے بائیں جارہے ہوں تو جو ہمارے راستہ پر رہے گا ہم اس کے ساتھ رہیں گے اور جو ہم سے الگ ہوجائیگا ہم اس سے الگ ہوجائیں گے، کم سے کم وہ بات جس سے انسان ایمان سے خارج ہوجاتاہے یہ ہے کہ ذرہ کو گٹھلی کہہ دے اور اسی کو دین بنالے اور اس کے مخالف سے برات کا اعلان کردے۔

ابن ابی محمو د! جو کچھ میں نے کہا ہے اسے یاد رکھنا کہ اسی میں نے دنیا و آخرت کا سارا خیر جمع کردیاہے۔(عیون اخبار الرضا (ع)

1

ص

304

/

63

، بشارۃ المصطفیٰ ص

221

)۔

Source URL:

https://www.al-islam.org/ur/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D9%BE%D9%86%D8%AC%D9%85-%D8%BA%D9%84%D9%88-%DA%A9%DB%8C-%D8%B1%D9%88%D8%A7%DB%8C%D8%A7%D8%AA-

%D8%B3%D8%A8-%D8%AC%D8%B9%D9%84%DB%8C-%DB%81%DB%8C%DA%BA